جدید ایڈیشن

آڈیو ویڈیو کی سہولت کے ساتھ

دارالسلام

قرآنی قاعدہ

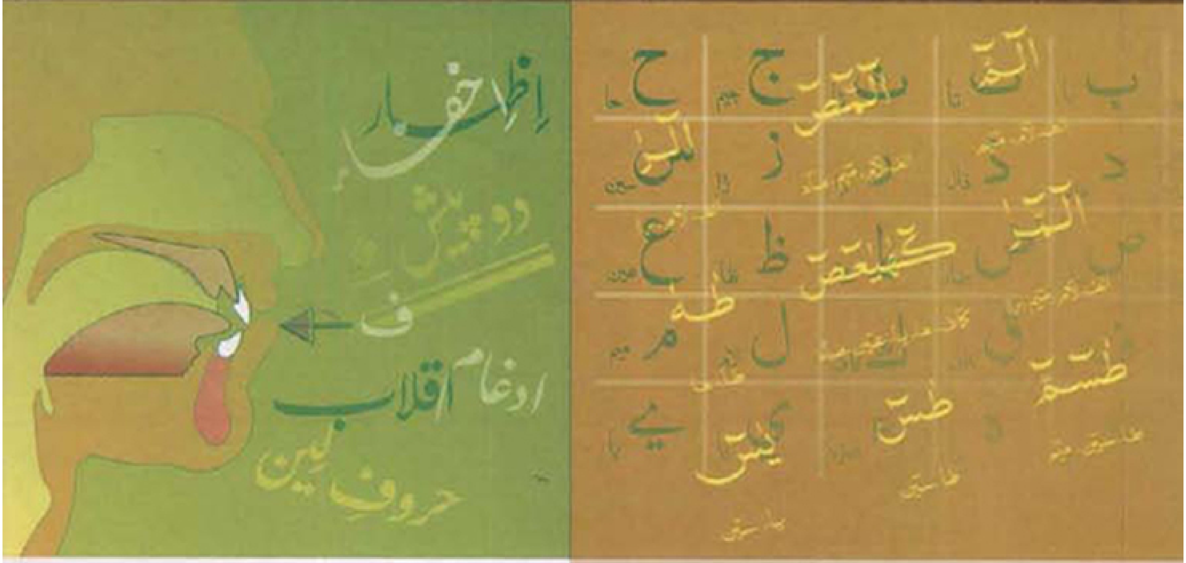

مخارج الحروف اور مختصر قواعد تجوید پر مشتمل پہلا باتصویر قاعدہ

تالیف، سمعی و بصری تشکیل:

استاذ القراء الشیخ القاری محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ

فاضل مدینہ یونیورسٹی، فاضل القراءات العشر، سند یافتہ اکابر قراء مصر

دارالسلام
DARUSSALAM

عرضِ ناشر

قرآن کریم اللہ رب العزت کا کلامِ مقدس ہے۔ یہ انسان کو اس کی زندگی کا اصل مقصد بتاتا ہے اور مرنے کے بعد جو حالات پیش آئیں گے، ان کی اطلاع دیتا ہے۔ اسی ناگزیر ضرورت کے زیرِ اثر دارالسلام اپنی نوعیت کا یہ منفرد اور جامع و نافع قرآنی قاعدے کا جدید ایڈیشن نہایت اہتمام سے شائع کر رہا ہے۔ یہ قاعدہ استاذ القراء قاری محمد ادریس العاصم ﷫ نے قرآن کی تعلیم و تدریس کے لیے خاص طور پر مرتب فرمایا ہے اور اساتذہ و طلبہ کی سہولت کے لیے اسے سمعی و بصری شکل بھی دے دی گئی ہے، لہٰذا اسے پڑھ کر اور سن کر ان شاءاللہ صحیح طریقے سے قرآنِ کریم کی تلاوت کی جاسکتی ہے۔ اس میں طالبانِ علم کی سہولت کے لیے مختلف رنگوں کے ذریعے سے حروف کی پہچان کے نہایت مؤثر طریقے بروئے کار لائے گئے ہیں۔

جدید ایڈیشن کی نمایاں خصوصیات یہ ہیں:

■ اسباق کے شروع میں اساتذہ اور طلبہ کے لیے ضروری ہدایات دی گئی ہیں۔ ■ اسباق کو مشق میں مختلف رنگوں کے ذریعے نمایاں کیا گیا ہے۔ ■ ہجے اور جوڑ کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ ■ اسباق میں قرآنی مثالیں اہتمام سے بیان کی گئی ہیں اور غیر قرآنی کلمات سے اجتناب کیا گیا ہے۔ ■ اہم قواعدِ تجوید اور مخارج الحروف خصوصیت سے شامل کیے گئے ہیں۔ ■ جن کلمات کے لکھنے اور پڑھنے میں فرق ہے، ان کی وضاحت کی گئی ہے اور وقف کرنے کا طریقہ بھی بتایا گیا ہے۔ ■ قرآنِ کریم میں بعض کلمات ایسے ہیں جنھیں پڑھنا مشکل ہے، انھیں ادا کرنے کا طریقہ اچھی طرح اُجاگر کر دیا گیا ہے۔ ■ وقف اور رموزِ اوقاف تفصیل سے بتائے گئے ہیں۔ ■ چند اہم اسباق کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔ ■ آخر میں مسنون نماز، آیت الکرسی، قنوتِ وتر، سجدۂ تلاوت کی مسنون دُعا اور نمازِ جنازہ کی دعائیں بھی درج کر دی گئی ہیں۔ اس جدید ایڈیشن میں مفید اور نتیجہ خیز اضافوں کی سعیِ جمیل کے لیے ادارے کے ریسرچ فیلو قاری عبدالرشید راشد ﷾ کا خاص طور پر شکر گزار ہوں۔

طریقۂ تدریس: ''قرآنی قاعدہ'' کی اہمیت عمارت میں بنیاد کی طرح ہے، اسے اساتذۂ کرام تلفظ کے ساتھ باتجوید پڑھائیں۔ ■ ہر سبق کی آڈیو/ویڈیو ریکارڈنگ سنائی جائے تاکہ تلفظ اور لہجہ خوب پختہ ہو جائے۔ ■ پڑھنے اور سننے کے ساتھ کاپیوں پر روزانہ سبق لکھنے کی عملی مشق، یعنی ہوم ورک کروایا جائے تاکہ طلبہ میں شروع سے ہی عربی لکھنے کی استعداد بھی پیدا ہو۔ یہ قاعدہ قرآن سیکھنے سکھانے کا ایسا لازوال تحفہ ہے جس کے حسنات و برکات کے چشمے ابدالآباد تک پھوٹتے رہیں گے۔ واللہ ولي التوفيق وصلى الله على سيدنا محمد.

محتاجِ دعا، خادمِ کتاب وسنت

عبدالمالک مجاہد

(مدیر)

مارچ 2008ء

المکتبۃ الرحمانیۃ
لاہور
17073

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

مفرد حروف بالتّرتیب

ہدایت 1 سب سے پہلے طلبہ کو نقطوں کی پہچان کرائی جائے اور اس کے ساتھ ساتھ ہم شکل حروف میں نقطوں کی وجہ سے پیدا ہونے والا فرق بتائیں، جیسے: ج ح خ، س ش، ر ز وغیرہ

نقطوں کی پہچان: ـٜـ ایک نقطہ کبھی حرف کے اوپر ہوتا ہے، جیسے: ف اور کبھی نیچے ہوتا ہے، جیسے: ب، ـٜـ دو نقطے کبھی حرف کے اوپر ہوتے ہیں، جیسے: ت اور کبھی نیچے ہوتے ہیں، جیسے: ي، ـٜـ تین نقطے صرف حرف کے اوپر ہوتے ہیں، جیسے: ث، ش۔

سبق

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیم	ح حا
خ خا	د دال	ذ ذال	ر را	ز زا	س سین
ش شین	ص صاد	ض ضاد	ط طا	ظ ظا	ع عین
غ غین	ف فا	ق قاف	ك کاف	ل لام	م میم
ن نون	و واؤ	ہ ھا	ء ھمزہ	ي یا	

ہدایت 2 طلبہ کو، جو حروف پُر (موٹے) پڑھے جاتے ہیں، وہ خوب پُر پڑھائیں، جیسے: خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق۔ جن حروف میں سیٹی کی آواز پیدا ہوتی ہے، ان میں سیٹی کی آواز پیدا کرائیں، جیسے: ص، ز، س تاکہ شروع ہی سے طلبہ کا تلفظ درست ہوجائے، نیز حروف کی ادائیگی پر خوب توجہ دیں۔

ہدایت 3 اس سبق کو اچھی طرح یاد کرائیں۔ جب یہ صحیح یاد ہوجائے تو دوبارہ شروع کرائیں، اس طرح کہ پہلے دائیں طرف سے، پھر بائیں طرف سے، پھر اوپر سے اور پھر نیچے سے مشق کرائیں۔

ح	ج	ث	ت	ب	ا
س	ز	ر	ذ	د	خ
ع	ظ	ط	ض	ص	ش
م	ل	ك	ق	ف	غ
	ي	ء	ه	و	ن

نوٹ 1: عربی زبان میں حروف تہجی کی تعداد 29 ہے، جبکہ ہماری قومی زبان اُردو میں حروف تہجی کی تعداد 37 ہے۔ اُردو زبان میں 8 حروف زائد ہیں۔ وہ یہ ہیں: پ، ٹ، چ، ڈ، ڑ، ژ، گ، ے۔ ان کے علاوہ دوچشمی ھا، یعنی ھ سے مل کر بننے والے حُروف، جیسے: بھ، پھ، تھ وغیرہ بھی اُردو کے مستقل حُروف ہیں۔ اس طرح عربی اور اُردو حروف تہجی کا فرق بھی بچوں کو ذہن نشین کرائیں۔

نوٹ 2: اُردو زبان میں جن حروف تہجی کو "امالہ" یعنی بڑی ے کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے، جیسے: ب کو بے پڑھا جاتا ہے، ان حروف کو عربی زبان میں الف کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے، جیسے: ب کو با پڑھتے ہیں، یعنی جن حروف کے تلفظ کرنے میں دو حرف آتے ہیں وہ حروف الف کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں۔ اور جن حروف کے تلفظ کرنے میں تین یا زیادہ حرف آتے ہیں وہ حروف عربی اور اردو زبان میں ایک طرح پڑھے جاتے ہیں، جیسے: ج، ش، ء وغیرہ۔

مفرد حروف بلا ترتیب

مشق

ء ہ	ع ح	غ خ
حلق کے آخری حصے سے ادا ہوتے ہیں	حلق کے درمیانی حصے سے ادا ہوتے ہیں	حلق کے ابتدائی حصے سے ادا ہوتے ہیں
ق ک	ج ش ی	ض
زبان کی جڑ اور تالو سے ادا ہوتے ہیں	زبان کا درمیان اور تالو کے ملنے سے ادا ہوتے ہیں	زبان کی کروٹ اور اوپر والی داڑھوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے
ل ن ر	ط د ت	ظ ذ ث
زبان کے کنارے، اوپر والے دانتوں کے مسوڑھوں سے ادا ہوتے ہیں	زبان کی نوک، اوپر سامنے والے دو دانتوں کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں	زبان کی نوک، اوپر سامنے والے دو دانتوں کے کنارے سے ادا ہوتے ہیں
ص ز س	ف ب م و	ا
زبان کی نوک، سامنے اوپر نیچے دو دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں	یہ چاروں حروف ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں	منہ کے خالی حصے سے ادا ہوتا ہے

یہ سبق طلبہ کو اچھی طرح یاد کرائیں۔ اس سبق میں حروف کی گروہ بندی مخارج کے حساب سے کی گئی ہے۔
اور یہاں مخارج مختصر اسلوب میں بیان کیے گئے ہیں، تفصیل آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔

حروف مرکبات

ہدایت اِن حروف کو پڑھانے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر حرف کو علیحدہ علیحدہ پڑھایا جائے، جیسے: **ھا** کو ھا، الف، **من** کو میم، نون، **رسل** کو را، سین، لام اور **یغیظ** کو یا، غین، یا، ظا پڑھائیں۔

سبق

ھا	عا	حا	قا	کا	شا
یا	صا	لا	لا	نا	زا
طا	دا	تا	فا	ما	وا
ھی	عی	خو	قر	کر	شی
من	یب	ھد	یس	ثم	تر
لم	قو	کل	قل	بہ	قد
رسل	ھود	نذر	وقع	بعد	رجس

قوم	قال	رجل	خلت
بلغ	نفس	غيا	فيه
كان	غضب	كتب	كيب
كنتم	يغيظ	بسبب	بهيج
تعبد	كاته	طرفك	عنده
اغنى	نموت	يقضى	افاك
اثيم	عذاب	تجرى	اظلم
اضحك	جراد	كاشفة	تعجبون
يخدعون	خلقتنى	يصلونها	قصرت

حرکات کا بیان

زبر ـَـ

زبر کی علامت یہ ـَـ ہے۔ یہ ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔ اس کو پڑھتے وقت حرف کو نہ لمبا کرنا ہے، نہ جھٹکا دینا ہے اور نہ مجہول ادا کرنا ہے، بلکہ لفظ کو بڑی نرمی کے ساتھ ادا کرنا ہے۔

ہدایت 1 زَبر پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی میں ہونٹ گول نہ ہونے پائیں۔

ہدایت 2 جس الف پر زبر، زیر، پیش یا جزم ہو، وہ الف نہیں بلکہ ہمزہ ہوتا ہے، لہٰذا اس کو ہمزہ ہی پڑھائیں۔ الف صرف وہ ہے جو حرکت یا جزم کے بغیر ہو اور اس سے پہلے زبر ہو۔

ہدایت 3 زبر کو اتنا مت کھینچیں کہ الف بن جائے، جیسے: بَ سے بَا نہ بنے اور نہ ہی اتنی جلدی کریں کہ جھٹکا پیدا ہو، جیسے: بَأْ بلکہ بَ ہی رہے۔ اس پر خصوصی توجہ دلائیں۔

سبق

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ
خَ	دَ	ذَ	رَ	زَ	سَ
شَ	صَ	ضَ	طَ	ظَ	عَ
غَ	فَ	قَ	كَ	لَ	مَ
نَ	وَ	ہَ	ھَ	ءَ	ىَ

ہدایت 4 جن حروف کی آوازوں میں معمولی فرق ہے، ان کی آوازوں میں پائے جانے والے فرق کی مشق کرائیں، جیسے: ت، ط، ث، س، ص، ق، ك، ذ، ز، ض، ظ وغیرہ۔

قاعدہ 1: اگر ر پر زبر ہو تو رَ پُر ہوگی، لہٰذا اسے پُر ہی پڑھائیں۔

ہجے کا طریقہ: یہاں سے ہجے (جوڑ) شروع کرائیں، جیسے: فَرَضَ: فا زبر فَ، را زبر رَ = فَرَ ضاد زبر ضَ = فَرَضَ، اسی طرح زَعَمَ: زا زبر زَ، عین زبر عَ = زَعَ، میم زبر مَ = زَعَمَ۔

نیچے دیے گئے کلمات کی مشق اور ہجے احتیاط کے ساتھ کرائیں تاکہ حروف و حرکات کی ادائیگی کا حق ادا ہو۔

مشق

فَرَضَ	كَتَبَ	صَدَقَ	وَرَدَ	جَمَعَ
اَحَدَ	جَعَلَ	وَجَدَ	وَلَدَ	قَتَلَ
خَتَمَ	شَرَحَ	حَسَدَ	ضَرَبَ	كَسَبَ
فَعَلَ	حَشَرَ	مَكَثَ	بَلَغَ	ظَلَمَ
رَفَعَ	زَعَمَ	مَرَجَ	خَلَقَ	عَدَلَ
عَشَرَ	عَبَدَ	فَسَقَ	اَمَرَ	عَبَسَ

ہدایت 5 جس کلمے کے آخر پر زبر ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں گے، جیسے: فَرَضَ سے فَرَضْ اور جَعَلَ سے جَعَلْ وغیرہ۔

زیر ـِــ

ہدایت 1 پہلے زیر کی پہچان کرائی جائے کہ اس کی شکل زبر کی طرح یوں ـِــ ہوتی ہے اور یہ ہمیشہ حرف کے نیچے ہوتی ہے۔

ہدایت 2 زیر کو معروف پڑھائیں اور مجہول نہ پڑھائیں۔

ہدایت 3 زیر کو اتنا نہ کھینچا جائے کہ یا بن جائے اور نہ اتنی جلدی ہی کی جائے کہ جھٹکا محسوس ہو، جیسے: اِ کھینچنے سے اِیْ نہ بن جائے اور نہ اِءْ ہو جائے بلکہ اِ ہی رہے۔

سبق

اِ	بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ
خِ	دِ	ذِ	رِ	زِ	سِ
شِ	صِ	ضِ	طِ	ظِ	عِ
غِ	فِ	قِ	كِ	لِ	مِ
نِ	وِ	ہِ	ھِ	ءِ	يِ

قاعدہ 1: یہاں چونکہ رَ کے نیچے زیر ہے، لہٰذا اسے باریک ہی پڑھا جائے گا جبکہ پُر (موٹے) پڑھے جانے والے حروف: خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق، اس صورت میں بھی پُر (موٹے) پڑھے جائیں گے۔

ہدایت 4 ہجے (جوڑ) کرواتے وقت زبر اور زیر کی آوازوں کا فرق بتائیں، نیز بچوں سے بھی ہجے کروائیں۔

مشق

غَضِبَ	فَهِمَ	حَفِظَ	خَشِيَ	حَبِطَ
عَمِلَ	حَسِبَ	عَلِمَ	عَهِدَ	سَفِهَ
سَخِرَ	اَذِنَ	شَرِبَ	اِرَمَ	يَئِسَ
يَلِجَ	صَعِقَ	خَسِرَ	لَبِثَ	فَلِقَ
رَضِيَ	شَهِدَ	بَرِقَ	قَمِرَ	كَرِهَ
نَسِيَ	لَعِبَ	وَلِدَ	طَفِقَ	رَحِمَ

ہدایت 5 عَهِدَ میں ع اور ھ کی آوازیں علیحدہ علیحدہ ہوں اور آوازوں میں نمایاں فرق محسوس ہو۔

ہدایت 6 صَعِقَ اور سَخِرَ میں ص کی آواز موٹی اور س کی آواز باریک ہو، نیز بچوں کو اس فرق کا سبب بھی بتائیں۔

ہدایت 7 وقف کا طریقہ بھی بتائیں کہ جس کلمے کے آخر میں زیر ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کریں گے، جیسے: اِبِلِ پر وقف کرتے وقت اِبِلْ اور قَمَرِ پر وقف کرتے وقت قَمَرْ پڑھیں گے وغیرہ۔

پیش ـُـ

ہدایت 1 سب سے پہلے پیش کی پہچان کرائی جائے کہ اس کی شکل یوں ـُـ ہے اور یہ ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔

ہدایت 2 حرکت کو معروف ہی پڑھائیں، مجہول نہ پڑھائیں۔

ہدایت 3 پیش کو اتنا نہ کھینچا جائے کہ واؤ مدہ کی آواز پیدا ہو جائے، جیسے: بُ کو کھینچنے سے بُوْ اور تُ کو کھینچنے سے تُوْ کی آواز پیدا نہ ہو، نیز اتنا جلدی بھی ادا نہ کریں کہ جھٹکا محسوس ہو۔ اس سے بچنا نہایت ضروری ہے۔

سبق

اُ	بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ
خُ	دُ	ذُ	رُ	زُ	سُ
شُ	صُ	ضُ	طُ	ظُ	عُ
غُ	فُ	قُ	كُ	لُ	مُ
نُ	وُ	ہُ	ھُ	ءُ	یُ

قاعدہ 1: جس ر پر پیش ہو، وہ ر پُر پڑھی جائے گی، جیسے: رُسُلُ۔ لیکن اس کو اتنا پُر نہ کریں کہ ہونٹ گول ہو جائیں۔ بعض لوگ ر کو پُر کرتے وقت ہونٹ بھی گول کر لیتے ہیں، اس سے بچنا ضروری ہے۔

مشق

يَهَبُ	صُحُفِ	حُبُكِ	رُبُعُ	رُسُلُ
تَزِرُ	اَعِظُ	خَبُثَ	مُنِعَ	وُجِدَ
لُعِنَ	حَسُنَ	قُتِلَ	فُعِلَ	اُفُقِ
سُقِطَ	ذُكِرَ	دُعِيَ	نُفِخَ	كَلِمَةُ
اُخَرُ	قُرِئَ	سُئِلَ	وَهُوَ	حُشِرَ
نُذُرِ	يَعِدُ	كُتِبَ	قُضِيَ	قُدِرَ

مزید وضاحت: ذُكِرَ، حُشِرَ، قُدِرَ اور تَزِرُ وغیرہ میں ر وقف کی صورت میں باریک اور وصل کی صورت میں، (جب حرکت پڑھی جائے گی تو) پُر ہوگی۔

نوٹ: نُذُرِ میں ر وصل کی صورت میں باریک پڑھی جائے گی لیکن وقف کی صورت میں ر پُر پڑھی جائے گی۔

قاعدہ 2: جس کلمے کے آخر پر پیش ہو تو وقف کی صورت میں اسے ساکن کر کے پڑھیں گے، جیسے: رُسُلُ پر وقف رُسُلْ ہوگا وغیرہ۔

دو زبر یا تنوین ـًـ

زبر کے بعد دو زبر کا سبق لایا گیا ہے تا کہ زبر اور دو زبر کے درمیان فرق اچھی طرح واضح ہو جائے۔

قاعدہ 1: دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔ حروفِ تنوین پر بعض اوقات غنہ کیا جاتا ہے، تیز تنوین ہمیشہ کلمے کے آخر میں آتی ہے۔

قاعدہ 2: ناک میں آواز لے جانے کو غنہ کہتے ہیں اور غنہ ایک الف کے برابر کیا جاتا ہے۔

ہدایت 1 حرفِ تنوین کے ساتھ جو الف لکھا ہوتا ہے، وہ پڑھا نہیں جائے گا، جیسے: بًا کو با دو زبر بَنْ اور تًا کو تا دو زبر تَنْ پڑھا جائے گا وغیرہ۔

ہدایت 2 حروف کی صحیح ادائیگی کا خیال رکھا جائے۔ ایسا نہ ہو کہ بًا پڑھتے وقت با دو زبر بَانْ ہو جائے بلکہ با دو زبر بَنْ ہی پڑھیں۔

سبق

اً	بًا	تًا	ثًا	جًا	حًا
خًا	دًا	ذًا	رًا	زًا	سًا
شًا	صًا	ضًا	طًا	ظًا	عًا
غًا	فًا	قًا	كًا	لًا	لاً
مًا	نًا	وًا	هًا	ءً	يًا

مشق

عَمَلًا	بَشَرًا	سَلَمًا	بَلَدًا	اَسَفًا
حَرَمًا	عَرَضًا	ثَمَنًا	حَسَنًا	طَبَقًا
قَصَصًا	سَفَهًا	أَبَدًا	بَطَرًا	عَجَبًا
اَحَدًا	وَسَطًا	مَرَضًا	رَغَدًا	مَثَلًا
جَنَفًا	عَدَدًا	مَلَكًا	وَطَرًا	رَشَدًا
حَرَجًا	اَجَلًا	وَلَدًا	مَرَحًا	اَذًى

ہدایت 3: ہجے (جوڑ) اور تنوین ـًـ کی خوب مشق کرائیں، نیز پُر (موٹے) پڑھے جانے والے حروف خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق کو خوب پُر (موٹا) پڑھائیں۔

قاعدہ 3: جب ر پر زبر ـَ یا دوزبر ـً ہوں تو اسے موٹا اور پُر پڑھیں۔

قاعدہ 4: دوزبر والے کلمے پر وقف کرنے کی صورت میں اسے الف سے بدل دیا جاتا ہے، جیسے: سَلَمًا پر وقف کریں تو اسے سَلَمَا پڑھیں گے، جَنَفًا کو جَنَفَا اور عَمَلًا کو عَمَلَا پڑھیں گے وغیرہ۔

دو زیر ٍ

زیر کے بعد دو زیر کا سبق لایا گیا ہے تا کہ بچے کو زیر اور دو زیر کے درمیان فرق کی اچھی طرح پہچان ہو جائے۔ دو زیر کو تنوین کہتے ہیں اور تنوین پر بعض اوقات غنہ کیا جاتا ہے۔

ہدایت 1 مخرج کا لحاظ رکھ کر پڑھایا جائے، نیز ان حروف کو پڑھاتے وقت احتیاط کی جائے کہ آواز ناک سے نہ نکلے۔

ہدایت 2 یہاں بھی حرف کی ذات، یعنی اس کی اصل آواز کو بڑھایا نہ جائے، جیسے: بٍ سے بِیْنْ نہ بن جائے بلکہ بِنْ ہی پڑھا جائے، نیز اسے مجہول بھی نہ پڑھا جائے۔

سبق

اٍ	بٍ	تٍ	ثٍ	جٍ	حٍ
خٍ	دٍ	ذٍ	رٍ	زٍ	سٍ
شٍ	صٍ	ضٍ	طٍ	ظٍ	عٍ
غٍ	فٍ	قٍ	كٍ	لٍ	مٍ
نٍ	وٍ	ةٍ	هٍ	ءٍ	يٍ

مشق

بِدَمٍ	بِقَبَسٍ	كَذِبٍ	نَفَقَةٍ	كَبَدٍ
عَلَقٍ	لَبَنٍ	رَقَبَةٍ	خَبَرٍ	عَمَدٍ
عِنَبٍ	بِيَدٍ	أَجَلٍ	ثَمَنٍ	مَسَدٍ
لَهَبٍ	سَخَطٍ	عَمَلٍ	غَضَبٍ	حَسَنٍ
فِئَةٍ	سَفَرَةٍ	بَشَرٍ	مَثَلٍ	قَدَرٍ
سَعَةٍ	لِغَدٍ	شَجَرٍ	ذَكَرٍ	مَلَكٍ

ہدایت 3 سَخَطٍ کے س کی ادائیگی میں سیٹی کی آواز نکلے، نیز خ اور ط کو موٹا پڑھا جائے۔

ہدایت 4 بَشَرٍ میں ر وصل کی صورت میں باریک ہوگی جبکہ وقف کی صورت میں ر پُر پڑھی جائے گی۔ ایسے ہی شَجَرٍ وغیرہ ہیں۔

ہدایت 5 دو زیر کی صورت میں وقف کا طریقہ بتائیں کہ جس کلمے کے آخر میں دو زیر ہوں، اسے وقف کی صورت میں ساکن کریں، جیسے: بِدَمٍ کا وقف بِدَمْ اور عَمَلٍ کا وقف عَمَلْ ہوگا وغیرہ۔

مزید وضاحت: وہ کلمات جن کے آخر میں گول ۃ ہو، جیسے: سَفَرَةٍ میں ہے تو ایسے کلمات میں وقف کی صورت میں گول ۃ کو ہ ساکنہ سے بدل کر وقف کریں گے، جیسے: سَفَرَةٍ سے سَفَرَهْ اور نَفَقَةٍ سے نَفَقَهْ وغیرہ۔

دو پیش ٌ

ہدایت 1 دو پیش کی پہچان کرائیں کہ جن کی شکل یہ ٌ ہے۔ ان میں ایک پیش سیدھی اور ایک پیش اُلٹی لکھی جاتی ہے۔

ہدایت 2 جس ر پر ایک پیش ہو، اُسے پُر پڑھا جاتا ہے۔ اسی طرح دو پیش والی ر بھی پُر ہوگی۔

ہدایت 3 دو پیش کی تنوین ادا کرتے وقت حرف اپنی ذات سے زیادہ نہ بڑھایا جائے، جیسے: بٌ سے بُوْنْ نہ بن جائے بلکہ بُنْ ہی پڑھا جائے، نیز اسے مجہول بھی نہ پڑھا جائے۔

ہدایت 4 جو پُر (موٹے) حروف پیچھے بتائے گئے ہیں، ان کو پُر اور جو حروف باریک ہیں، ان کو باریک پڑھا جائے۔

سبق

اٌ	بٌ	تٌ	ثٌ	جٌ	حٌ
خٌ	دٌ	ذٌ	رٌ	زٌ	سٌ
شٌ	صٌ	ضٌ	طٌ	ظٌ	عٌ
غٌ	فٌ	قٌ	كٌ	لٌ	مٌ
نٌ	وٌ	ةٌ	هٌ	ءٌ	ىٌ

ہجے کا طریقہ: عَمَلٌ کے ہجے اس طرح ہیں: عین زبر عَ، میم زبر مَ = عَمَ، لام دو پیش لٌ = عَمَلٌ

اور وقف کی صورت میں عَمَلْ پڑھیں گے۔ زَبَدٌ: زا زبر زَ ، با زبر بَ = زَبَ، دال دو پیش دٌ = زَبَدٌ
اور وقف کی صورت میں زَبَدْ پڑھیں گے۔

ہدایت 5 بعض کلمات میں کچھ حروف موٹے اور کچھ باریک پڑھے جاتے ہیں، جیسے: ظُلَلٌ میں ظ پُر ہے اور ل باریک ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ ظ کو پُر ادا کرتے وقت ل بھی پُر ہو جائے اور نہ ایسا ہو کہ ل کی وجہ سے ظ بھی باریک ہو جائے۔ اسی طرح خُشُبٌ، بَقَرَةٌ، سُرُرٌ وغیرہ میں بھی احتیاط کرنی چاہیے۔

مشق

بَقَرَةٌ	اَحَدٌ	سُرُرٌ	قِطَعٌ	حُمُرٌ	خُشُبٌ
عَمَلٌ	غَبَرَةٌ	كُتُبٌ	ظُلَلٌ	زَبَدٌ	قَدَمٌ
خُلُقٌ	حَسَنَةٌ	قَتَرَةٌ	ظَمَأٌ	نَصَبٌ	كَلِمَةٌ
مَلَكٌ	مَرَضٌ	بَشَرٌ	قَسَمٌ	رَجُلٌ	حَرَجٌ
دِيَةٌ	اَشِرٌ	اُذُنٌ	لَعِبٌ	رُسُلٌ	جُدَدٌ

قاعدہ 1: جس کلمے پر وقف کریں، اگر اس کے آخر میں گول ۃ ہو تو اسے ہ ساکنہ سے بدلیں گے، جیسے: بَقَرَةٌ سے بَقَرَهْ، كَلِمَةٌ سے كَلِمَهْ اور حَسَنَةٌ سے حَسَنَهْ وغیرہ۔ اور جس کلمے کے آخر میں گول ۃ نہ ہو بلکہ کوئی اور حرف ہو اور اس پر دو پیش ہوں تو اسے ساکن کر کے وقف کریں گے، جیسے: مَلَكٌ سے مَلَكْ، قَدَمٌ سے قَدَمْ اور قَسَمٌ سے قَسَمْ وغیرہ۔

جزم یا سکُون ـْ

ہدایت 1 بچے کو جزم کی پہچان کرائیں کہ اس کی شکل یوں ـْ ہوتی ہے۔ جزم حرف کے اوپر ہوتی ہے اوراس کی اپنی کوئی آواز نہیں ہوتی۔

ہدایت 2 جس حرف پر جزم ہو، اسے ساکن کہتے ہیں، نیز جزم والا حرف اپنے سے پہلے حرف سے مل کر اکٹھا پڑھا جاتا ہے۔

سبق

اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَتْ	اِتْ	اُتْ
اَثْ	اِثْ	اُثْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ
اَحْ	اِحْ	اُحْ	اَخْ	اِخْ	اُخْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
اَرْ	اِرْ	اُرْ	اَزْ	اِزْ	اُزْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ	اُشْ
اَصْ	اِصْ	اُصْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ

اَطْ	اِطْ	اُطْ	اَظْ	اِظْ	اُظْ
اَعْ	اِعْ	اُعْ	اَغْ	اِغْ	اُغْ
اَفْ	اِفْ	اُفْ	اَقْ	اِقْ	اُقْ
اَكْ	اِكْ	اُكْ	اَلْ	اِلْ	اُلْ
اَمْ	اِمْ	اُمْ	اَنْ	اِنْ	اُنْ
اَءْ	اِءْ	اُءْ	اَهْ	اِهْ	اُهْ

قاعدہ 1: جزم کی صورت میں ق، ط، ب، ج، د کو ہلایا جائے۔ اسے قلقلہ کہتے ہیں۔

ہدایت 3 ان پانچ حروف کے علاوہ باقی حروف کی ادائیگی میں احتیاط سے کام لیا جائے اور بچوں کو حروفِ قلقلہ کی آواز پڑھ کر بتائی جائے، نیز بچوں کو یہ بھی بتایا جائے کہ کون سا حرف کس حرف سے مل رہا ہے اور اس کی پہچان کرائیں۔

ہجے کا طریقہ: زَوْجًا کے ہجے اس طرح ہیں: زا زبر واؤ زَوْ، جیم دو زبر جًا = زَوْجًا۔ یہاں جزم نے واؤ کو زا سے ملا دیا ہے۔ اگر زَوْجًا پر وقف کرنا ہو تو زَوْجَا کی شکل میں ہوگا۔ اسی طرح فِتْنَةً کے ہجے ہیں: فا زیر تا فِتْ، نون زبر نَ = فِتْنَ، تا دو زبر ةً = فِتْنَةً۔ جزم نے تا کو فا سے ملایا ہے، فِتْنَةً پر وقف کرنا ہو تو فِتْنَهْ کی صورت میں ہوگا۔

مشق

اُقْتُلْ	اَرْسَلَ	وَانْحَرْ	وَالْعَصْرِ
كَعَصْفٍ	لُؤْلُؤًا	شَاْنِ	تَعْلَمُ
كَاْسًا	يَدْرَؤُكُمْ	اِقْرَاْ	شِئْتُمْ
لَمْ يَلِدْ	نُصِبَتْ	اُشْهِدُ	بَغْيًا
فِتْنَةً	تَذْهَلُ	يَجْعَلُ	اَجْرَهُمْ
اَشْفَقْنَ	اَتْمَمْتَ	اَسْتَغْفِرُ	اَلْحَمْدُ
اِضْرِبْ	خُلِقَتْ	يَمْسَسْكَ	عَسْعَسَ
قُلْتُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُسْرِفٌ	مُؤْمِنٌ

ہدایت 4 بعض لوگ ساکن حروف کو پڑھتے وقت ہلا دیتے ہیں۔ ایسا کرنا غلط ہے بلکہ ساکن کو پوری مضبوطی اور جماؤ کے ساتھ مخرج سے ادا کیا جائے۔

ہدایت 5 جس کلمے کے آخری حرف پر جزم ہو تو وقف کی صورت میں اسے اسی طرح ہی پڑھا جائے گا، جیسے: مَاهِيَهْ کو مَاهِيَهْ ہی پڑھا جائے گا وغیرہ۔ اور جس کلمے کے آخر میں حرف قلقلہ متحرک ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے اچھی طرح قلقلہ کے ساتھ ادا کیا جائے گا، جیسے: لَكَنُوْدٌ سے لَكَنُوْدْ وغیرہ۔

سبق نمبر 12

حروفِ مدّہ

قاعدہ 1: الف ساکن بے جھٹکے سے پہلے اگر زبر ہو تو اسے الف مدّہ کہتے ہیں، جیسے: بَا، تَا، ثَا وغیرہ۔

قاعدہ 2: واؤ ساکن سے پہلے اگر پیش ہو تو اسے واؤ مدّہ کہتے ہیں، جیسے: بُوْ، تُوْ، جُوْ وغیرہ۔

قاعدہ 3: یا ساکن سے پہلے اگر زیر ہو تو اُسے یائے مدّہ کہتے ہیں، جیسے: دِیْ، رِیْ، اِیْ وغیرہ۔

ہدایت 1 یہ تینوں حروف، حروفِ مدّہ کہلاتے ہیں۔ ان کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ بعض لوگ ان کو ایک الف سے کم اور بعض ان کو ایک الف سے زیادہ کھینچتے ہیں۔ یہ دونوں طریقے غلط ہیں، اس لیے حروف مدہ کی اچھی طرح پہچان کرائیں اور ان کی صحیح ادائیگی کرائیں۔

سبق

بَا	بُوْ	بِیْ	تَا	تُوْ	تِیْ
ثَا	ثُوْ	ثِیْ	جَا	جُوْ	جِیْ
حَا	حُوْ	حِیْ	خَا	خُوْ	خِیْ
دَا	دُوْ	دِیْ	ذَا	ذُوْ	ذِیْ
رَا	رُوْ	رِیْ	زَا	زُوْ	زِیْ
سَا	سُوْ	سِیْ	شَا	شُوْ	شِیْ

صَا	صُوْ	صِیْ	ضَا	ضُوْ	ضِیْ
طَا	طُوْ	طِیْ	ظَا	ظُوْ	ظِیْ
عَا	عُوْ	عِیْ	غَا	غُوْ	غِیْ
فَا	فُوْ	فِیْ	قَا	قُوْ	قِیْ
کَا	کُوْ	کِیْ	لَا	لُوْ	لِیْ
مَا	مُوْ	مِیْ	نَا	نُوْ	نِیْ
وَا	وُوْ	وِیْ	ھَا	ھُوْ	ھِیْ
ءَا	ءُوْ	ءِیْ	یَا	یُوْ	یِیْ

مَدّ معلوم کرنے کا طریقہ : ایک الف کا اندازہ اس طرح کیا جاتا ہے کہ کھلی اُنگلی درمیانے طریقے سے بند کی جائے یا بند اُنگلی کو درمیانے طریقے سے کھولا جائے۔ لیکن یہ محض اندازہ ہے، اصل دارومدار استاد کے پڑھانے پر ہے۔

ہدایت 2 حروفِ مدہ کو مخارج کا لحاظ کر کے پڑھائیں اور ان کو مجہول پڑھنے سے بچائیں۔

ہدایت 3 صرف حرفِ مدّہ لمبا کیا جائے۔ بعض لوگ حرفِ مدّہ لمبا کرنے کے ساتھ اس سے پہلے حرف کو بھی لمبا کر دیتے ہیں، اس سے بھی بچا جائے۔

مشق

قَالَ	خَاطَبَ	عَاقَبَ	قَالُوْا	سَاهُوْنَ
قُوْلُوْا	مُصْلِحُوْنَ	يَشْعُرُوْنَ	يَعْمَلُوْنَ	حَفِيْظٌ
لَطِيْفٌ	رَحِيْمٌ	قِيْلَ	اُحِيْطَ	سِيْقَ
شَدِيْدٌ	عَظِيْمٌ	عَجِيْبٌ	تَجْرِيْ	حِيْنَ
ضَرَبُوْا	كَرِيْمٌ	سَمِيْعٌ	حَكِيْمٌ	نُوْحِيْهَا
حِيْلَ	غِيْضَ	يُرِيْدُ	فَقِيْرٌ	اُوْذِيْنَا
عَزِيْزٌ	مُقِيْتٌ	اَكِيْدُ	مُجِيْبٌ	وَكِيْلٌ

ہدایت 4 سَمِيْعٌ پر وقف کی صورت میں اور اسی طرح جس حرفِ مدّہ کے بعد والے حرف پر وقف کرنا ہو تو اسے ساکن کر کے حرفِ مدہ پر تین یا چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں، یعنی حرفِ مدّہ کو تین یا چار الف کے برابر لمبا کیا جا سکتا ہے۔

ہدایت 5 مُجِيْبٌ پر وقف کرتے وقت مد کے ساتھ ساتھ قلقلہ بھی ہوگا، اسی طرح شَدِيْدٌ، سِيْقَ، عَجِيْبٌ وغیرہ پر بھی بوقت وقف قلقلہ ہوگا۔

حروفِ لین

قاعدہ 1 : واؤ اور یا ساکن سے پہلے اگر زبر ہو تو ان کو حروفِ لین کہتے ہیں۔ واؤ لین کی مثالیں: بَوْ، تَوْ، ثَوْ وغیرہ اور یائے لین کی مثالیں: بَیْ، تَیْ، ثَیْ وغیرہ ہیں۔

ہدایت 1 حروفِ لین کو نرمی سے ادا کریں، نیز حروفِ لین اور حروفِ مدّہ کی آوازوں میں فرق بھی کریں۔

ہدایت 2 حروفِ لین بھی حروفِ مدّہ کی طرح ایک الف کے برابر لمبے کیے جائیں لیکن ادائیگی میں آواز معروف ہو، مجہول نہ ہو۔

سبق

بَوْ	بَیْ	تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ
جَوْ	جَیْ	حَوْ	حَیْ	خَوْ	خَیْ
دَوْ	دَیْ	ذَوْ	ذَیْ	رَوْ	رَیْ
زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ
صَوْ	صَیْ	ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ
ظَوْ	ظَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ

فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	کَوْ	کَیْ
لَوْ	لَیْ	مَوْ	مَیْ	نَوْ	نَیْ
وَوْ	وَیْ	ھَوْ	ھَیْ	اَوْ	اَیْ
		یَوْ	یَیْ		

ہجے کا طریقہ: عَفَوْنَا کے ہجے اس طرح ہوں گے: عین زبر عَ، فا زبر واؤ فَوْ = عَفَوْ، نون زبر الف نَا = عَفَوْنَا، رُوَیْدًا کے ہجے: را پیش رُ، واؤ زبر یا وَیْ = رُوَیْ، دال دو زبر دًا = رُوَیْدًا۔ وقف کی صورت میں اسے رُوَیْدَا پڑھیں گے۔

مشق

عَفَوْنَا	قَوْلٌ	یَوْمَئِذٍ	قَوْسَیْنِ
زَوْجًا	یَوْمَ	یَرَوْنَهَا	اَوْتَادًا
تَوْبَةً	قَوْمِیْ	صَوْمًا	قَوْمًا
یَنْهَوْنَ	سَوْفَ	مَوْلُوْدٌ	یَنْئَوْنَ
کَیْدًا	کَیْفَ	رُوَیْدًا	اَیْنَ

کھڑا زبر ٰ

حرکات کی دو حالتیں ہیں: پڑی یا سیدھی حالت اور کھڑی یا الٹی حالت، لہٰذا زبر کی بھی دو حالتیں ہیں: ایک پڑا زبر اور دوسرا کھڑا زبر۔

ہدایت 1 پڑے زبر َ اور کھڑے زبر ٰ کی پہچان کرائیں۔

ہدایت 2 کھڑے زبر کو ایک الف کے برابر کھینچنا چاہیے کیونکہ کھڑا زبر حرف مدہ الف کے قائم مقام ہوتا ہے۔

ہدایت 3 نٰ اور مٰ کو ادا کرتے وقت آواز ناک میں ضرورت سے زیادہ نہ جائے۔

سبق

اٰ	بٰ	تٰ	ثٰ	جٰ	حٰ
خٰ	دٰ	ذٰ	رٰ	زٰ	سٰ
شٰ	صٰ	ضٰ	طٰ	ظٰ	عٰ
غٰ	فٰ	قٰ	كٰ	لٰ	مٰ
نٰ	وٰ	ہٰ	ھٰ	ءٰ	یٰ

ہجے کا طریقہ: مُوْسٰی کے ہجے اس طرح ہوں گے: میم پیش واوٗ مُوْ، سین کھڑا زبر سٰی = مُوْسٰی۔
اسی طرح عِیْسٰی، اٰیٰتٍ وغیرہ ہیں۔

مشق

يَخْشٰى	سَجٰى	قَلٰى	عَلٰى	غَوٰى
عَصٰى	عَسٰى	طَغٰى	يَحْيٰى	اَحْوٰى
رَمٰى	رَاٰى	يَرٰى	اِسْحٰقَ	اٰخَرَ
اٰدَمَ	اٰثَرَ	اٰزَرَ	اٰيٰتٌ	الٰفِ
اِبْرٰهِيْمَ	مُوْسٰى	بِاٰيَةٍ	يَخْفٰى	اِلٰى
اٰتٰى	يَرْضٰى	اَدْنٰى	عِيْسٰى	هٰرُوْنَ

ہدایت 4 جس کلمے کے آخر پر کھڑا زبر ہو، اس پر وقف بھی اسی طرح ہوگا، جیسے: عِيْسٰى کا وقف عِيْسٰى، غَوٰى کا وقف غَوٰى اور رَاٰى کا وقف رَاٰى کی شکل ہی میں ہوگا وغیرہ۔

ہدایت 5 بعض لوگ کھڑے زبر والے کلمات پر وقف کرتے ہوئے تین تین یا چار چار الف کی مد کرتے ہیں۔ یہ بالکل غلط ہے۔ وقف میں بھی کھڑے زبر کی مقدار ایک الف ہی رہے گی۔

کھڑی زیر ٖ

زبر کی طرح زیر کی بھی دو قسمیں ہیں: پڑی زیر اور کھڑی زیر۔

ہدایت 1 پڑی زیر ـِ اور کھڑی زیر ٖ کی پہچان کرائیں۔

ہدایت 2 کھڑی زیر کو یائے مدہ کے برابر کھینچیں کیونکہ کھڑی زیر حرفِ مدہ ی کے قائم مقام ہوتی ہے۔

سبق

اٖ	بٖ	تٖ	ثٖ	جٖ	حٖ
خٖ	دٖ	ذٖ	رٖ	زٖ	سٖ
شٖ	صٖ	ضٖ	طٖ	ظٖ	عٖ
غٖ	فٖ	قٖ	كٖ	لٖ	مٖ
نٖ	وٖ	ہٖ	ھٖ	ءٖ	یٖ

ہجے کا طریقہ: بِعَبْدِہٖ کے ہجے اس طرح ہیں: با زیر بِ، عین زبر با عَبْ = بِعَبْ، دال زیر دِ = بِعَبْدِ ھا کھڑی زیر ہٖ = بِعَبْدِہٖ۔ اسی طرح نَسْتَحْیٖ، بِعَمَلِہٖ، اَھْلِہٖ وغیرہ ہیں۔

مشق

بِهٖ	فِيْهِ	قَبْلِهٖ	بَعْدِهٖ	رُسُلِهٖ
عَمَلِهٖ	بِعَبْدِهٖ	بَطْنِهٖ	وَجْهِهٖ	نَسْتَحْيٖ
بِيَدِهٖ	بِعَمَلِهٖ	بِوَلَدِهٖ	هٰذِهٖ	اَلْفِهِمْ
اٰيٰتِهٖ	اَهْلِهٖ	لِقَوْمِهٖ	بِمُزَحْزِحِهٖ	بَرْقِهٖ
كُتُبِهٖ	يَسْتَحْيٖ	تُرْزَقٰنِهٖ	خِلٰلِهٖ	ثَمَرِهٖ
قِيْلِهٖ	يُحْيٖ	اُحْيٖ	تُقٰتِهٖ	قَلْبِهٖ

ہدایت 3 اگر ہ کے نیچے کھڑی زیر ہو تو اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں گے، جیسے: بِهٖ کا وقف بِهْ اور فِيْهِ کا وقف فِيْهْ کی صورت میں ہوگا، یعنی وقف میں کھڑی زیر بھی پڑی زیر کی طرح ختم ہو جائے گی۔

مزید وضاحت: نَسْتَحْيٖ، يَسْتَحْيٖ، يُحْيٖ، اُحْيٖ وغیرہ میں کھڑی زیر کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے وقف کریں گے، یعنی کلمے کے آخر میں یا کے نیچے کھڑی زیر ہو تو وہ وقف کی صورت میں باقی رہے گی۔

اُلٹا پیش ٗ

زبر اور زیر کی طرح پیش کی بھی دو حالتیں ہیں: سیدھا پیش اور اُلٹا پیش۔

ہدایت 1 سیدھے پیش ُ اور اُلٹے پیش ٗ کی پہچان کرائیں۔

ہدایت 2 اُلٹے پیش کو واؤ مدہ کے برابر کھینچ کر پڑھیں کیونکہ الٹا پیش حرفِ مدہ و کے قائم مقام ہوتا ہے۔

سبق

اٗ	بٗ	تٗ	ثٗ	جٗ	حٗ
خٗ	دٗ	ذٗ	رٗ	زٗ	سٗ
شٗ	صٗ	ضٗ	طٗ	ظٗ	عٗ
غٗ	فٗ	قٗ	كٗ	لٗ	مٗ
نٗ	وٗ	ہٗ	ھٗ	ءٗ	یٗ

ہدایت 3 مذکورہ سبق اور دیگر تمام اسباق مخارج کا لحاظ کر کے پڑھائیں۔

ہجے کا طریقہ: عِبَادَہٗ کے ہجے اس طرح ہوں گے: عین زیر عِ، با زبر الف بَا = عِبَا، دال زبر دَ = عِبَادَ، ھا اُلٹا پیش ہٗ = عِبَادَہٗ۔ اسی طرح باقی کلمات کے ہجے ہوں گے۔

مشق

عِبَادَهٗ	فِصٰلُهٗ	قَوْمُهٗ	اَمْرُهٗ	عَمَلُهٗ
خِتٰمُهٗ	كِتٰبَهٗ	عَذَابَهٗ	لَهٗ	مَعَهٗ
يَرَهٗ	اَكْفَرَهٗ	خَلَقَهٗ	اَمَاتَهٗ	رِزْقُهٗ
يَسْتَوٗنَ	يَلْوٗنَ	رَسُوْلُهٗ	مَوْءٗدَةُ	وٗرِيَ
فَلَهٗ	وَثَاقَهٗ	دَاوٗدُ	صَدْرَهٗ	وَرِثَهٗ
اَطْعَمَهٗ	نِعَمَهٗ	سُبْحٰنَهٗ	قَبْضَتُهٗ	اَنْشَرَهٗ

ہدایت 4 کھڑی زیر کی طرح اُلٹا پیش بھی وقف میں ختم ہو جائے گا، جیسے: عِبَادَهٗ پر وقف عِبَادَهْ کی شکل میں ہوگا، اسی طرح قَوْمُهٗ کا وقف قَوْمُهْ اور يَرَهٗ کا وقف يَرَهْ کی شکل میں ہوگا وغیرہ۔

تشدید ـّـ

شد اس شکل ـّـ کی ہوتی ہے۔ اس کے تین دندانے ہوتے ہیں۔ حروف کی شد والی حالت کو تشدید کہتے ہیں اور جس حرف پر شد ہو، وہ مشدد کہلاتا ہے۔

ہدایت 1 مشدد حرف دو دفعہ پڑھا جاتا ہے، نیز مشدد حرف کو اس سے پہلے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھا جاتا ہے۔

ہدایت 2 مشدد حرف کی ادائیگی کے وقت حرف کو کھینچنے سے بچائیں، نیز ن اور م مشدد پر ایک الف کے برابر غنہ کریں۔

ہدایت 3 شد والے حرف سے پہلے حرف کو لمبا ہونے سے بچائیں، جیسے: اَبَّ میں با مشدد سے پہلے ہمزہ کو نہ کھینچیں کہ آبَّ ہو جائے بلکہ اَبَّ ہی رہے، اسی طرح اَتَّ، اَثَّ وغیرہ ہیں۔

سبق

اَبَّ	اَبِّ	اَبُّ	اَتَّ	اَتِّ	اَتُّ
اَثَّ	اَثِّ	اَثُّ	اَجَّ	اَجِّ	اَجُّ
اَحَّ	اَحِّ	اَحُّ	اَخَّ	اَخِّ	اَخُّ
اَدَّ	اَدِّ	اَدُّ	اَذَّ	اَذِّ	اَذُّ
اَرَّ	اَرِّ	اَرُّ	اَزَّ	اَزِّ	اَزُّ
اَسَّ	اَسِّ	اَسُّ	اَشَّ	اَشِّ	اَشُّ

اَصَّ	اَصِّ	اَصُّ	اَضَّ	اَضِّ	اَضُّ
اَطَّ	اَطِّ	اَطُّ	اَظَّ	اَظِّ	اَظُّ
اَعَّ	اَعِّ	اَعُّ	اَغَّ	اَغِّ	اَغُّ
اَفَّ	اَفِّ	اَفُّ	اَقَّ	اَقِّ	اَقُّ
اَكَّ	اَكِّ	اَكُّ	اَلَّ	اَلِّ	اَلُّ
اَمَّ	اَمِّ	اَمُّ	اَنَّ	اَنِّ	اَنُّ
اَوَّ	اَوِّ	اَوُّ	اَهَّ	اَهِّ	اَهُّ
اَءَّ	اَءِّ	اَءُّ	اَیَّ	اَیِّ	اَیُّ

ہدایت 4 حرکات کے بعد واؤ اور یا مشدد آ جائیں تو انھیں بغیر غنہ کے سختی سے ادا کرائیں، جیسے: زُوِّجَتْ، قَیِّمَةٌ وغیرہ۔

ہدایت 5 اگر واؤ اور یا غنہ والے ہوں، جیسے: مَنْ یَّقُوْلُ، مِنْ وَّالٍ وغیرہ میں تو وہاں غنہ کرائیں۔

ہدایت 6 حرفِ مدہ کے بعد اگر مشدد حرف آئے تو مد کرنا لازمی ہے، جیسے: كَآفَّةً، حَآجَّةً وغیرہ۔

ہدایت 7 مشدد حرف پر وقف احتیاط سے کرائیں اور قلقلہ نہ ہونے دیں۔ تاہم اگر وقف والا حرف، قلقلہ والا ہو تو وہاں قلقلہ ضرور کرائیں، جیسے: بِغَيْرِ الْحَقِّ وغیرہ۔

ہدایت 8 ن، ی، د مشدد پر بھی وقف احتیاط سے کرائیں کیونکہ اکثر طلبہ ان حروف میں غلطی کرتے ہیں۔

ہجے کا طریقہ: حَآجَّةٌ کے ہجے اس طرح ہوں گے: حا زبر الف مد جیم حَآجْ، جیم زبر جَ = حَآجَّ ھا الٹا پیش ةٌ = حَآجَّةٌ۔ اسے بوقتِ وقف حَآجَّهْ پڑھیں گے۔ مِنْ يَّوْمٍ کے ہجے اس طرح ہوں گے: میم زیر یا مِنْ يْ، یا زبر واؤ يَوْ = مِنْ يَّوْ، میم دو زیر مٍ = مِنْ يَّوْمٍ۔ اسے بوقتِ وقف مِنْ يَّوْمْ پڑھیں گے۔

مشق

قَدَّرَ	عَمَّ	قَيِّمَةٌ
زُوِّجَتْ	مُسَلَّمَةٌ	يَتَفَجَّرُ
بِقُوَّةٍ	حَآجَّةٌ	تَوَلَّيْتُمْ
مَنْ يَّقُوْلُ	مِنْ يَّوْمٍ	مَنْ يُّفْسِدُ
مَنْ يُّنْكِرُ	مِنْ نَّبَاِى	مِنْ وَّالٍ
عَيْنًا يَّشْرَبُ	خَيْرٌ نُّزُلًا	خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ
بِبَاسِطٍ يَّدِىَ	سِرَاجًا مُّنِيْرًا	خَيْرًا يَّرَهٗ

اِخفاء

ہدایت 1 جس نون پر جزم ہو، اسے نون ساکن کہتے ہیں۔

قاعدہ 1: نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ك میں سے کوئی حرف آئے تو وہاں غنہ ہوگا۔ اس غنہ کو اخفاء کہتے ہیں۔ غنہ ناک میں آواز لے جانے کو کہتے ہیں، نیز غنہ کو ایک الف کی مقدار کے برابر ادا کیا جاتا ہے۔

ہدایت 2 نون ساکن اور حروفِ اخفاء خواہ ایک کلمہ میں آئیں یا دو کلموں میں آئیں، ہر صورت میں غنہ ہوگا۔

قاعدہ 2: میم ساکن کے بعد اگر ب متحرک آجائے تو وہاں اخفاء مع الغنہ کر کے پڑھیں گے، جیسے: مَالَهُمْ بِهٖ وغیرہ۔

ہجے کا طریقہ: كَنْزٌ کے ہجے اس طرح کروائیں: کاف زبر نون كَنْ، زا دو پیش زٌ = كَنْزٌ۔ اس پر وقف كَنْز کی شکل میں ہوگا۔ اسی طرح باقی کلمات کے ہجے ہوں گے۔

مشق

مِنْكُمْ	مَنْ كَانَ	مِنْ قَبْلُ
اِنْ تُصْلِحُوْا	فَمَنْ تَابَ	يُنْفِقُوْا
اَنْزَلَ	وَالْاَنْفَ	عِنْدِهٖ
ثَمَنًا قَلِيْلًا	مَسْجِدًا ضِرَارًا	خَلْقٍ جَدِيْدٍ
غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ	عَمَلٌ صٰلِحٌ	فَوْجٌ سَاَلَهُمْ

اِظہار

قاعدہ 1: نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ء، ہ، ع، ح، غ، خ میں سے کوئی حرف آئے تو وہاں اظہار ہوگا، یعنی غنہ نہیں ہوگا۔ ان چھ حروف کو حروف حلقی کہتے ہیں۔

ہدایت 1 نون ساکن کو ادا کر کے فوراً بعد والے حرف کو ادا کریں۔ درمیان میں دیر نہ لگے ورنہ اخفاء ہو جائے گا اور اتنی جلدی بھی نہ کریں کہ حرف صحیح ادا نہ ہو۔

ہدایت 2 ع اور ح کو ادا کرتے وقت بعض لوگ گلا گھونٹ لیتے ہیں۔ ایسا نہیں کرنا چاہیے بلکہ انھیں نہایت نرمی سے ادا کرنا چاہیے۔

ہدایت 3 بعض لوگ اظہار کرتے وقت نون کی آواز ناک میں لے جاتے ہیں۔ ایسا کرنا غلط ہے۔ نون ساکن کے بعد فوراً ہی دوسرا حرف ادا کریں۔

ہجے کا طریقہ: مَنْ اٰمَنَ کے ہجے اس طرح ہوں گے: میم زبر نون مَنْ، ہمزہ کھڑا زبر اٰ = مَنْ اٰ، میم زبر مَ = مَنْ اٰمَ، نون زبر نَ = مَنْ اٰمَنَ۔ اسی طرح باقی کلمات کے ہجے ہوں گے۔

مشق

مَنْ اٰمَنَ	عَنْهُ	مِنْ عِلْمٍ
مِنْ حِكْمَةٍ	مِنْ غَيْرِ	مِنْ خِلْفٍ
عَذَابًا اَلِيْمًا	جُرُفٍ هَارٍ	بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ
عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ	فُلَانًا خَلِيْلًا	رَفْرَفٍ خُضْرٍ

اقلاب

قاعدہ 1: اقلاب کے معنی "بدلنے" کے ہیں۔نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر با آجائے تو اس نون کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھنے کو اقلاب کہتے ہیں، جیسے: فَانْۢبِذْ وغیرہ۔

ہجے کا طریقہ: ہجے کروانے کا طریقہ یہ ہے: فَانْۢبِذْ فا زبر میم فَمْ، با زیر ذال بِذْ = فَانْۢبِذْ۔ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ: سین زبر سَ، میم زیر یا مِيْ = سَمِيْ، عین دو پیش میم عُمْ = سَمِيْعٌۢ، با زبر بَ = سَمِيْعٌۢ بَ، صاد زیر یا صِيْ = سَمِيْعٌۢ بَصِيْ، را دو پیش رٌ = سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ۔ اس پر وقف یوں ہوگا، سَمِيْعٌۢ بَصِيْرْ۔

ہدایت 1 یہاں بھی غنہ ایک الف کے برابر کیا جائے اور غنہ سے پہلے حرف کو لمبا نہ کیا جائے۔

ہدایت 2 بعض لوگ اقلاب کرتے وقت نون کی ملاوٹ کرتے ہیں۔ یہاں صرف میم پڑھنی ہے، نون نہیں پڑھنا کیونکہ نون میم سے بدل چکا ہے۔

مشق

مِنْۢ بَعْدِ	مِنْۢ بُطُوْنِ	مِنْۢ بَنِيْ
اَنْۢبَاكَ	اَنْۢ بُوْرِكَ	يَسْتَنْۢبِئُوْنَكَ
خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا	ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ	سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ

ادغام

قاعدہ 1: ایک حرف کو دوسرے حرف میں داخل کر کے مشدد پڑھنے کو **ادغام** کہتے ہیں۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر **ی، م، و، ن** میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا اور نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر **ل، ر** میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ کے بغیر ادغام ہوگا۔

قاعدہ 2: میم ساکن کے بعد اگر میم متحرک آجائے تو میم ساکن کو میم متحرک میں ادغام کر کے غنہ کے ساتھ پڑھیں گے، جیسے: **مِنْهُمْ مَّا** وغیرہ۔

ہجے کا طریقہ: ہجے کروانے کا طریقہ یہ ہے: **مَنْ يَّقُوْلُ**، میم زبر یا **مَیْ**، یا زبر **یَ = مَنْ یَّ**، قاف پیش واؤ **قُوْ = مَنْ يَّقُوْ**، لام پیش **لُ = مَنْ يَّقُوْلُ**۔ اس پر وقف یوں ہوگا: **مَنْ يَّقُوْلْ**۔
مِنْ مَّطَرٍ: میم زیر میم **مِمْ**، میم زبر **مَ = مِمَّ**، طا زبر **طَ = مِنْ مَّطَ**، را دو زیر **رٍ = مِنْ مَّطَرٍ**۔
اس پر وقف یوں ہوگا: **مِنْ مَّطَرْ**۔

مشق

مَنْ يَّقُوْلُ	مِنْ مَّطَرٍ	مِنْ وَّرَقٍ
مِنْ نُّطْفَةٍ	عَيْنًا يَّشْرَبُ	قَمَرًا مُّنِيْرًا
نُوْحٍ وَّعَادٍ	خَيْرٌ نُّزُلًا	
مِنْ رَّبِّكُمْ	مِنْ لَّدُنَّا	غَفُوْرًا رَّحِيْمًا
	اَكْلًا لَّمًّا	

ہدایت: قِنْوَانٌ، صِنْوَانٌ، دُنْيَا، بُنْيَانٌ میں ادغام نہیں ہوگا بلکہ صرف اظہار ہوگا۔

نونِ قطنی

قاعدہ 1: تنوین کے بعد اگر ہمزۂ وصل ہو اور اس کے بعد آنے والا حرف ساکن ہو تو تنوین کے نون کو زیر دیتے ہیں کیونکہ ہمزہ وصلی درمیان میں گر جاتا ہے، جیسے: نُوْحُ نِ ابْنَهٗ۔ اس نون کو نونِ قطنی کہتے ہیں۔

ہدایت 1 نونِ قطنی سے ابتدا نہیں ہو سکتی بلکہ آگے ہمزۂ وصل سے ابتدا ہوگی، جیسے: نُوْحُ نِ ابْنَهٗ میں نُوْحُ پر وقف کریں تو اِبْنَهٗ سے ابتدا کریں گے، نِ ابْنَهٗ پڑھنا غلط ہے۔

ہجے کا طریقہ: نُوْحُ نِ ابْنَهٗ کے ہجے اس طرح ہیں: نون پیش واو نُوْ، حا پیش حُ = نُوْحُ، نون زیر با نِبْ = نُوْحُ نِ ابْ، نون زبر نَ = نُوْحُ نِ ابْنَ، ھا اُلٹا پیش هٗ = نُوْحُ نِ ابْنَهٗ۔ وقف اس طرح ہوگا: نُوْحُ نِ ابْنَهٗ۔

مشق

نُوْحُ نِ ابْنَهٗ	لُوْطِ نِ الْمُرْسَلِيْنَ	خَبِيْثَةِ نِ اجْتُثَّتْ
قَدِيْرُ نِ الَّذِىْ	عَدْنِ نِ الَّتِىْ	فِتْنَةُ نِ انْقَلَبَ
اَحَدُ نِ اللّٰهُ	جَمِيْعًا نِ الَّذِىْ	بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ
خَيْرُ نِ اطْمَاَنَّ	مَثَلًا نِ الْقَوْمُ	لُمَزَةِ نِ الَّذِىْ
يَوْمَئِذِ نِ الْمُسْتَقَرُّ	عُزَيْرُ نِ ابْنُ	زُجَاجَةٍ نِ الزُّجَاجَةُ

لام کا بیان

قاعدہ 1: لفظ اَللّٰہ اور اَللّٰھُمَّ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اُسے پُر (موٹا) اور زیر ہو تو باریک پڑھیں گے۔ ان کے علاوہ باقی سب لام باریک پڑھیں گے۔

① ۔لام کے موٹا پڑھے جانے کی مثالیں:

اَللّٰہُ	تَاللّٰہِ	مِنَ اللّٰہِ
رَسُوْلُ اللّٰہِ	سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ	قَالُوا اللّٰھُمَّ

② ۔لام کے باریک پڑھے جانے کی مثالیں:

بِسْمِ اللّٰہِ	بِاللّٰہِ	لِلّٰہِ
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ	قُلِ اللّٰھُمَّ	سَبِیْلِ اللّٰہِ

③ ۔ان کے علاوہ باقی سب لام باریک پڑھے جائیں گے، جیسے:

تَجَلّٰی	تَوَلّٰی	یُضِلُّ
حِلٌّ	فَصَلِّ	صَلٰوۃِ

مدّات

مد کے معنی ہیں "لمبا کرنا اور کھینچنا" مد کی جمع مدات ہے۔

قاعدہ 1: حروف مدہ کے بعد اگر ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو اسے **مدّ واجب** کہتے ہیں، اس کی مقدار تین سے چار الف ہے، جیسے:

جَآءَ	جِآئِىءَ	سُوْٓءَ
اَوْلِيَآءَ	دُعَآءِ	يَشَآءُ

قاعدہ 2: حروفِ مدّہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمے کے شروع میں ہو تو اسے **مدّ جائز** کہتے ہیں، اس کی مقدار تین سے چار الف ہے، جیسے:

مَآ اَصَابَ	بَنِىٓ اٰدَمَ	مَآ اَمَرَ
قَالُوْٓا اٰمَنَّا	كَمَآ اُرْسِلَ	اِلٰٓى اَجَلٍ

قاعدہ 3: حروفِ مدّہ کے بعد والے حرف پر اگر شد ہو تو اُسے **مدّ لازم کلمی مُثقّل** کہتے ہیں، اس کی مقدار پانچ سے چھ الف ہے، جیسے:

دَآبَّةٍ	حَآجَّهٗ	وَالصّٰٓفّٰتِ
وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ	وَلَا الضَّآلِّيْنَ	اَتُحَآجُّوْٓنِّىْ

قاعدہ 4: حروفِ مدّہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم ہو تو اسے **مدّ لازم کلمی مُخفّف** کہتے ہیں، اس کی مقدار پانچ سے چھ الف ہے، جیسے: آٰلْـٰٔنَ۔

حروفِ مقطعات

ہدایت حروفِ مقطعات سے مراد ایسے حروف ہیں جن کو قرآن میں علیحدہ علیحدہ پڑھا جاتا ہے۔ جس طرح سبق نمبر 4 میں حروفِ مرکبات کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ حروفِ مقطعات قرآن کی 29 سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔

سبق

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓرٰ
الٓمّٓرٰ	كٓهٰيٰعٓصٓ	طٰهٰ
طٰسٓمّٓ	طٰسٓ	يٰسٓ
صٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ	
حٰمٓ	قٓ	نٓ

پڑھنے اور لکھنے کی صورت میں تبدیل ہونے والے الفاظ

درجِ ذیل کلمات کے لکھنے اور پڑھنے کی صورتوں میں فرق ہے۔ ان کے لکھنے اور پڑھنے کی صورتیں جدول میں واضح ہیں:

مشق

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت
اَفَا۟ئِنْ	اَفَإِنْ	ثَمُوْدَا۟	ثَمُوْدَ
مَلَا۟ئِهٖ	مَلَئِهٖ	وَمَلَا۟ئِهِمْ	وَمَلَئِهِمْ
لِتَتْلُوَا۟	لِتَتْلُوَ	وَاَنْ اَتْلُوَا۟	وَاَنْ اَتْلُوَ
لِيَبْلُوَا۟	لِيَبْلُوَ	وَنَبْلُوَا۟	وَنَبْلُوَ
لَنْ نَّدْعُوَا۟	لَنْ نَّدْعُوَ	لِيَرْبُوَا۟	لِيَرْبُوَ
مِا۟ئَةٌ	مِئَةٌ	مِا۟ئَتَيْنِ	مِئَتَيْنِ
لَاَا۟ذْبَحَنَّهٗ	لَاَذْبَحَنَّهٗ	مِنْ نَّبَا۟ئِ	مِنْ نَّبَاِ

پڑھنے کی صورت	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صُورت	لکھنے کی صُورت
قَوَارِيْرَ	قَوَارِيْرَاْ	لِشَيْءٍ	لِشَاْيْءٍ
بَسْطَةً	بَصْطَةً	يَبْسُطُ	يَبْصُطُ
اَوْيَعْفُوَ	اَوْيَعْفُوَاْ	بِئْسَ لِسْمُ	بِئْسَ الِاسْمُ

ہدایت 1 مندرجہ بالا کلمات کو خوب یاد کروائیں تاکہ بچے ان کلمات کی صحیح ادائیگی سے قرآن پڑھنے میں غلطی کرنے سے محفوظ رہیں۔

ہدایت 2 سورۂ دہر میں جو دوسرا قَوَارِيْرَاْ ہے، اس کا الف وصل اور وقف دونوں صورتوں میں نہیں پڑھا جائے گا۔

ہدایت 3 اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ کا تلفظ ص یا س دونوں سے کرنا درست ہے۔ تاہم يَبْصُطُ اور بَصْطَةً میں صرف سین پڑھی جائے گی جبکہ بِمُصَيْطِرٍ میں صرف ص پڑھنا چاہیے۔

درج ذیل کلمات میں الف وقف کی صورت میں پڑھا جائے گا اور وصل کی صورت میں نہیں پڑھا جائے گا۔

وقف کی صُورت	پڑھنے کی صُورت	لکھنے کی صُورت
اَنَا	اَنَ	اَنَاْ (جہاں بھی آئے)
لٰكِنَّا	لٰكِنَّ	لٰكِنَّاْ
سَلٰسِلَا	سَلٰسِلَ	سَلٰسِلَاْ

وقف کی صُورت	پڑھنے کی صُورت	لکھنے کی صُورت
اَلظُّنُوْنَا	اَلظُّنُوْنَ	اَلظُّنُوْنَاْ
اَلرَّسُوْلَا	اَلرَّسُوْلَ	اَلرَّسُوْلَاْ
اَلسَّبِيْلَا	اَلسَّبِيْلَ	اَلسَّبِيْلَاْ
قَوَارِيْرَا	قَوَارِيْرَ	قَوَارِيْرَاْ (پہلا)

ہدایت 4 مَجْرٖىهَا کا تلفظ مَجْرِے هَا ہوگا، یعنی اسے اُردو لفظ قطرے کی ر کی طرح پڑھیں گے۔ اسے مَجْرِیْ هَا پڑھنا غلط ہے۔

ہدایت 5 سورۂ دہر میں جو پہلا قَوَارِيْرَاْ ہے، اس کا الف وقف میں پڑھا جائے گا اور وصل میں نہیں پڑھا جائے گا۔

مشق

اَلْمُطَّهِّرِيْنَ	فٰعِلِيْنَ	عَلٰى عَقِبَيْهِ	اَلْعٰلَمِيْنَ

ذُرِّيَّتَهٗ	سُبْحٰنَهٗ	اَعُوْذُ	عَهِدَ	عٰهَدَ
سِحْرٍ	سَحّٰارٍ	آللّٰهُ	آلْئٰنَ	وَجْهَهٗ

أَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	مِنَ الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ①

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ① الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ۙ② مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ③
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۭ④
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ⑤ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ٥ غَيْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّاۗلِّيْنَ ⑦ ع

وَقف کا بَیان

وقف کے متعلق اگرچہ ہر سبق کے آخر میں وقف کا طریقہ لکھ دیا گیا ہے لیکن اہمیت کے پیش نظر تمام قسم کے وقوف کا طریقہ مثالوں کے ساتھ ذکر کیا جارہا ہے تاکہ علمِ وقف سے آشنائی ہو اور اغلاط سے بچا جائے کیونکہ اکثر لوگ وقف کا طریقہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے الفاظ کو غلط پڑھ دیتے ہیں۔

زبر پر وقف: جس کلمے کے آخر پر ایک زبر ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں، جیسے: فَرَضَ سے فَرَضْ وغیرہ۔

دوزبر پر وقف: جس کلمے کے آخر پر دوزبر ہوں، اسے وقف کی صورت میں الف سے بدل کر الف کے برابر ہی لمبا کر کے پڑھیں، جیسے: جَنَفًا سے جَنَفَا وغیرہ۔

زیر اور دوزیر پر وقف: جس کلمے کے آخر میں ایک زیر یا دوزیر ہوں، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں، جیسے: قَمَرٍ سے قَمَرْ اور بِدَمٍ سے بِدَمْ وغیرہ۔

پیش اور دو پیش پر وقف: جس کلمے کے آخر پر ایک پیش یا دو پیش ہوں، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر دیں، جیسے: رُسُلُ سے رُسُلْ اور مَلَكٌ سے مَلَكْ وغیرہ۔

گول ۃ پر وقف: جس کلمے کے آخر میں گول ۃ ہو، خواہ اس پر ایک زبر، زیر یا پیش ہو یا دوزبر، دوزیر یا دو پیش ہوں، اسے وقف کی صورت میں ہائے ساکنہ (ہْ) سے بدل کر وقف کریں، جیسے: لُمَزَةٍ سے لُمَزَہْ۔

جزم پر وقف: جس کلمے کے آخر پر جزم ہو، اسے وقف کی صورت میں اسی طرح پڑھیں گے، جیسے: مَاهِيَهْ وغیرہ، یعنی سانس بند کر دیں گے۔

حرفِ وقف سے پہلے حرفِ مدہ ہو: جب حرفِ مدہ کے بعد والے حرف پر وقف کرنا ہو تو وقف کی صورت میں اسے ساکن کر کے حرفِ مدہ پر تین یا چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں، جیسے: يَعْلَمُوْنَ سے يَعْلَمُوْنْ وغیرہ۔

حرفِ وقف سے پہلے حرفِ لین ہو: جب حرفِ لین کے بعد والے حرف پر وقف کرنا ہو تو اسے ساکن کر کے وقف کی صورت میں حرفِ لین پر مد بھی کر سکتے ہیں، جیسے: قُرَيْشٍ سے قُرَيْشْ وغیرہ۔

قرآنی رموزِ اوقاف

1۔ تلاوت کے دوران میں درج ذیل رموزِ اوقاف کو ملحوظ رکھنا چاہیے:

○ جہاں آیت پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھا ہوتا ہے۔ یہ حقیقت میں آیۃٗ کی گول ة ہے جس نے گول دائرے کی شکل اختیار کر لی ہے۔ یہ وقف کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔

مـ یہ وقف لازم کی علامت ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو اکثر جگہ معنی و مفہوم کے غلط ہونے کا امکان ہے۔

ط یہ وقف مطلق کی علامت ہے، اس پر بھی ٹھہرنا چاہیے۔

ج یہ وقف جائز کی علامت ہے، یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

قف اس کے معنی ہیں ''ٹھہر جاؤ'' اس پر بھی ٹھہرنا چاہیے۔

2۔ درج ذیل رموزِ اوقاف پر نہیں ٹھہرنا چاہیے۔

لا اس کے معنی ہیں ''نہیں'' یہ علامت اگر آیت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔ اگر آیت کے اوپر ہو تو دونوں طرح (ٹھہرنا، نہ ٹھہرنا) جائز ہے۔

ز یہ وقف مجوز کی علامت ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص یہ وقف مرخص کی علامت ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے۔ اگر بوقت ضرورت ٹھہرا جائے تو رخصت ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے یہ اَلْوَصْلُ اَوْلٰی کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق یہ قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفُ کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔

صل یہ قَدْ یُوْصَلُ کی علامت ہے۔ یہاں کبھی ٹھہرا جاتا ہے اور کبھی نہیں، البتہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

3۔ چند مشہور وقوف کی وضاحت:

وَقْفُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اس کا مطلب ہے کہ یہاں نبی ﷺ نے وقف کیا ہے اور یہاں ٹھہرنا مستحب

ہے۔

وَقف مُنَزَّل اس کو وقف جبرائیل علیہ السلام بھی کہتے ہیں۔ یہاں پر بھی وقف کرنا مستحب ہے۔

وَقف غُفْرَان غفران کا معنی ہے "بہت زیادہ بخشش طلب کرنا" یہاں پر پڑھنے اور سننے والے کو بخشش مانگنی چاہیے۔ یہاں وصل کرنے کے بجائے وقف کرنا بہتر ہے۔

س یا سکتہ یہ سکتے کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفہ یہ لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یہاں سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ ٹوٹے۔

∴ ∴ یہ قریب قریب دو جگہ تین نقطے ہوتے ہیں جسے مُعَانَقَة کی علامت کہتے ہیں۔ قرآن کے حاشیے پر لکھا لفظ مع اسی کا اختصار ہے۔ ان دونوں مقامات میں سے کسی ایک پر ٹھہرنا چاہیے۔

كـ یہ كَذٰلِكَ کا مخفف ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وقف کی جو علامت پہلے گزری ہے، اس کا بھی وہی حکم ہے۔

۵ اس کا مطلب ہے کہ کوفیوں کے علاوہ دیگر قراء کے نزدیک یہاں آیت ہوتی ہے۔ اگر کوئی یہاں وقف کرے تو لوٹانے کی ضرورت نہیں۔

اہم معلومات:

الرّبع یہ پارے کے چوتھائی حصہ ہونے کی علامت ہے۔

النّصف یہ پارے کے آدھا ہونے کی علامت ہے۔

الثّلثة یہ پارے کے تین چوتھائی حصہ ہونے کی علامت ہے۔

السّجدة قرآن مجید میں دورانِ تلاوت 15 مقامات پر سجدہ کرنا مسنون ہے۔

ع یہ رکوع کی علامت ہے۔

مسنون نماز

تکبیرِ تحریمہ: اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

دعائے اِستفتاح: اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ـ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ ـ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

دوسری دُعا: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ـ

تعوّذ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ ـ **تسمیہ:** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سورۃ فاتحہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ (اٰمِيْن)

سورۃ اخلاص: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

تکبیر: اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

رکوع کی دُعائیں: **پہلی دُعا:** سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ـ (کم از کم تین بار)

دوسری دُعا: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ـ

رکوع سے اُٹھتے وقت کی دُعا: سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ۔ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ۔

تکبیر: اَللّٰہُ اَکْبَرُ

سجدے کی دُعائیں: پہلی دُعا: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی (کم از کم تین بار)

دوسری دُعا: سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ۔

دو سجدوں کے درمیان کی دُعا: پہلی دُعا: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ۔

دوسری دُعا: رَبِّ اغْفِرْلِیْ رَبِّ اغْفِرْلِیْ۔

تشہد: اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

درود شریف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

درود شریف کے بعد کی دُعائیں: پہلی دُعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔

دوسری دُعا: رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

سلام: دونوں طرف منہ پھیرتے ہوئے کہا جائے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ۔

سلام پھیرنے کے بعد مسنون اذکار

اَللّٰہُ اَکْبَرُ - اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔

نماز کے بعد کا ایک اور اہم عمل: سُبْحَانَ اللّٰہِ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ 33 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ 33 مرتبہ اور ایک مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

آیۃ الکرسی: اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ۚ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

دعائے قنوت وتر: اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَآ اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ اِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ

وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ۔

وتروں کے بعد کی دُعا: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ تین مرتبہ، تیسری مرتبہ باآواز بلند۔ اس کے بعد یہ کہے۔ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔

سجدۂ تلاوت کی دُعا: اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ۔

نمازِ جنازہ

پہلی تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ کے بعد حمد وثناء، سورۂ فاتحہ اور کوئی ایک سورت پڑھی جائے۔

دوسری تکبیر: دوسری تکبیر کے بعد درودِ ابراہیمی پڑھا جائے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔

تیسری تکبیر: تیسری تکبیر کے بعد میت کی مغفرت کے لیے درج ذیل دعائیں پڑھی جائیں۔

پہلی دعا: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَآ اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ۔

دوسری دُعا: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ۔

بچے کی نمازِ جنازہ کی دُعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا۔

چوتھی تکبیر: چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیا جائے۔

جملہ حقوق اشاعت برائے دارالسلام محفوظ ہیں

دارالسلام
کتاب وسنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الریاض: 11416 سعودی عرب فون: 4043432-4033962 1 00966 فیکس: 4021659
E-mail: darussalam@awalnet.net.sa - riyadh@dar-us-salam.com
Website: www.darussalam.com

- الریاض۔ العلیا۔ فون: 4614483 01 فیکس: 4644945 • الملز فون: 4735220 01 فیکس: 4735221 • سویلم فون: 2860422 01
- مندوب الریاض: موبائل: 0505196736-0503459695 • قصیم (بریدہ) فون / فیکس: 3696124 06 موبائل: 0503417156
- مکہ مکرمہ: موبائل: 0506640175-0502839948 • مدینہ منورہ فون: 8234446 04 فیکس: 8151121 موبائل: 0503417155
- جدہ فون: 6879254 02 فیکس: 6336270 • الخبر فون: 8692900 03 فیکس: 8691551
- خمیس مشیط فون / فیکس: 2207055 07 موبائل: 0500710328 • ینبع البحر فون / فیکس: 3908027 04 موبائل: 0500887341

شارجہ فون: 5632623 6 00971 **امریکہ** • ہیوسٹن فون: 7220419 713 001 • نیویارک فون: 6255925 718 001

لندن فون: 4885 539 208 0044 **آسٹریلیا** فون: 4040 9758 2 0061

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

• 36- لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور
فون: 7110081-7111023-7232400-7240024 42 0092 فیکس: 7354072
موبائل: 4212174 0321-8484569 0322 • غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703
Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

کراچی مین طارق روڈ، ڈالمن مال سے (بہادر آباد کی طرف) دوسری گلی، کراچی فون: 4393936-021 فیکس: 4393937

اسلام آباد F-8 مرکز، اسلام آباد فون / فیکس: 2281513 51 0092 موبائل: 5370378 0321

اشاعت اوّل مارچ 2008ء ⊙ مطبع: انٹرنیشنل دارالسلام پرنٹنگ پریس لاہور